آئندہ بیس (۲۰) سال میں واقفین نو پر بہت بھاری ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں

دنیا بھر میں جو واقعات ہو رہے ہیں ان کا اصل مقصد خدا کے دین کی اشاعت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۴/۳۹	بدھ ۲۰ جمادی الاوّل ۱۴۱۰ھ، ۲۰ فتح ۱۳۶۸ہش، ۲۰ دسمبر ۱۹۸۹ء	نمبر ۲۸۹

خطبہ نمبر ۴۰

واقفین نو بچوں کو تین (۳) زبانیں سکھانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دی جائے

ساری دنیا میں ہر واقفِ نو کی زندگی پر نظام جماعت کی نظر رہنی چاہیئے

اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ ہم بے حقیقت ہیں لیکن خدا کے ہاتھ میں ہیں

خطبہ جمعہ فرمودہ سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ۔ فرمودہ یکم فتح (دسمبر) ۱۳۶۸ہش (۱۹۸۹ء)

انگلستان کی طرف عارضی ہجرت کے فوائد

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

"پاکستان سے انگلستان کی طرف عارضی ہجرت کرنے کے بہت سے فوائد ایسے تھے جو رفتہ رفتہ روشن ہوئے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی اہمیت واضح ہوتی چلی گئی۔ ان بہت سے فوائد میں سے جو خدا کی تقدیر کے مطابق ہمیں لازماً اس طرح عطا ہونے تھے، جیسے بچے کو دوا دی جاتی ہے اور اس کی شفا کے لئے اور اس کی زندگی کے لئے، اس کی بقاء کے لئے وہ دوا ضروری ہوا کرتی ہے۔ خواہ کیسی ہی کڑوی کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس طرح ہمیں رحمتیں گھونٹ گھونٹ کے پلائیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ بعض خدمت کے ایسے میدان نظر کے سامنے اُبھرے جن کی طرف پہلے کوئی توجہ نہیں تھی۔ مثلاً ایک لمبا عرصہ گزرنے کے باوجود مشرقی دنیا جو اشتراکی دنیا کہلاتی ہے یعنی مشرق کا وہ حصہ جو اشتراکیت کے قبضے میں ہے، اس میں بسنے والے اربوں انسانوں کیلئے ہم نے کوئی تیاری نہ کی تھی۔ حضرت اقدس (بانیٔ سلسلہ۔ ناقل) کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً خوشخبری عطا فرمائی تھی کہ مَیں تجھے رُوس میں اس کثرت سے (احمدی۔ ناقل) عطا کروں گا کہ آپ نے اس نظارے کو یوں بیان فرمایا جیسے ریت کے ذرّے ہوں۔ اور اس کے علاوہ روس کا عصا آپ کے ہاتھوں میں تھمایا گیا جو رؤیا میں یوں معلوم ہُوا جیسے اس کے اندر دو نالی بندوق ہوتی ہے۔ یعنی عصا ایسا جو دُور مار ہو اور دُور اثر ہو۔

اشتراکی دنیا میں اشاعتِ دین

جب تک انگلستان آنے کی تقدیر یا انگلستان لائے جانے

مسلسل صفحہ ۲ پر

جماعت احمدیہ کے ۱۳ سرکردہ عہدیداروں پر مقدمہ

اینٹی قادیانی آرڈی ننس کی خلاف ورزی کا الزام

جیسا کہ کل کے الفضل میں خبر دی گئی ہے کہ تھانہ ربوہ کے ایس ایچ او صاحب کی طرف سے احمدی اہالیان ربوہ کے خلاف ایک عمومی مقدمہ زیر دفعہ ۲۹۸ سی درج کروایا گیا تھا۔ اس کے بعد ۱۸ دسمبر ۱۹۸۹ء کو خطیب مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن مولانا خدا بخش صاحب نے ایک اور کیس ربوہ کے ۱۳ سرکردہ افراد کے خلاف دائر کیا ہے جس میں ان پر اینٹی قادیانی آرڈی ننس مجریہ ۱۹۸۴ء کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس ایف آئی آر نمبر ۲۷۳ محررہ ۸۹-۱۲-۱۸ بوقت چار بجے شام بذریعہ سپیشل رپورٹ میں جن احباب ربوہ پر

باقی ص ۷ پر

قاسم محمد ناصر آف خوشاب کو مخالفین نے بس سے اُتار کر زدو کوب کیا

مکرم قاسم محمد ناصر آف خوشاب کی ۱۶ دسمبر ۱۹۸۹ء کی جوہر آباد تاریخ پیشی تھی۔ عدالت سے فراغت کے بعد موصوف بذریعہ بس خوشاب آ رہے تھے کہ گورنمنٹ کالج جوہر آباد کے سامنے ختم نبوت کے ۱۵، ۲۰ شر پسندوں نے بس روک کر قاسم محمد ناصر کو بس سے اُتار لیا اور پیٹنا شروع کر دیا۔ اور یہ سلسلہ ۱۰،

باقی ص ۷ پر

کی تقدیر ظاہر نہیں ہوئی، ان امور پر ان معنوں میں تو نظر تھی کہ یہ خدا کی طرف سے عطا کردہ خوشخبریاں تھیں اور ہر احمدی کا دل مطمئن تھا کہ یقیناً یہ پوری ہوں گی لیکن کیسے ہوں گی اور انہیں پورا کرنے کے لئے (صاحب ایمان۔ ناقل) کو جو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے وہ ہم کیسے ادا کریں گے، ان چیزوں پر نظر نہیں تھی، نہ ان حالات میں ہو سکتی تھی۔ یہاں آنے کے بعد سب سے پہلے کاموں میں سے ایک یہ کام کرنے کی توفیق ملی کہ اشتراکی مشرقی دنیا میں جتنے ممالک ہیں، ان کی زبانوں میں (دین حق۔ ناقل) کا پیغام پہنچانے کے لئے چھوٹے چھوٹے رسالے اور کتابیں تیار ہونا شروع ہوئیں اور قرآن کریم کے بعض مکمل ترجمے ان زبانوں میں کرنے کی توفیق ملی اور بعض زبانوں میں اقتباسات شائع کرنے کی توفیق ملی۔ اسی طرح احادیث نبویہ میں سے منتخب احادیث جو ہم نے سوچا کہ اس زمانے کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے انسانوں کی ضرورتوں کے لحاظ سے پیاس بجھانے کے لئے اہمیت رکھتی ہیں۔ ان کا ترجمہ کرنے کی اور ان کی اشاعت کی توفیق ملی۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ ناقل) کے بہت سے اقتباسات جو قرآن کریم کی آیات اور احادیث کے مضمون سے مطابقت رکھتے تھے اور انہیں کی تفسیر تھے، ان کو اس نقطۂ نگاہ سے چننے کی توفیق ملی کہ ایک پڑھنے والا جب قرآن کریم کے مضامین سے گزر کر احادیث کے مضامین سے ہوتا ہوا حضرت (بانی سلسلہ۔ ناقل) کے اقتباسات تک پہنچتا ہے تو اسے پہلی دونوں تحریروں کا زیادہ لطف آنے لگے اور اس کا ذہن زیادہ عمدگی کے ساتھ ان کے مطالب کو پا سکے اور اس کے اندر یہ احساس قوی تر ہوتا چلا جائے کہ قرآن کریم کی تفسیر حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے کلام میں ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے کلام کی تفسیر حضرت (بانی سلسلہ۔ ناقل) کے کلام میں ہے تو اس طرح ان کے درمیان ایک تطبیق پیدا کرنے کی بھی کوشش کی گئی۔ کسی حد تک اس کی توفیق ملی اور پھر ان کے تراجم کئے گئے اور کتابیں اشاعت کے لئے تیار ہوئیں۔ یہ سب کچھ ہو رہا تھا لیکن کچھ علم نہیں تھا کہ ان کتابوں کو، اس لٹریچر کو ان ملکوں تک پہنچانے کے سامان کیسے میسر آئیں گے۔ صرف یہی نہیں اور بھی بہت سے مضامین پر رسالے شائع کئے گئے۔ تراجم تیار کئے گئے اور ان کی طباعت کروائی گئی۔ آپ شاید ہی اندازہ کر سکیں کہ یہ کام کتنا مشکل تھا اور کتنا ذمہ داری کا کام تھا کیونکہ صحیح آدمی کی تلاش کرنا اور اس سے رابطہ کرنا اور اس کو تیار کرنا کہ ان کتب کا ترجمہ کرے یا ان رسائل کا ترجمہ کرے اور پھر یہ نگاہ رکھنا کہ وہ ترجمہ درست اور اصل کے مطابق ہے جب کہ ہم خود ان زبانوں سے نابلد ہیں۔ اس کے لئے متبادل ماہرین کی تلاش کرنا، ایسے جن میں سے بہتوں کی عربی پر بھی نظر ہو، اور (دین حق۔ ناقل) کی اصطلاحات سے بھی واقف ہوں، یہ ایک بہت ہی وسیع کام تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے آغاز ہی سے اس کو آسان فرمانا شروع کر دیا۔

اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے رابطے

اسلام آباد میں ہمارے ایک نوجوان روسی زبان سیکھ رہے تھے، ان کے دل میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈال دی کہ وہ اپنی زندگی (دین حق۔ ناقل) کے لئے وقف کر دیں۔ چنانچہ انہوں نے وقف کیا اور میں نے اسے قبول کر لیا۔ پھر وہ یہاں انگلستان تشریف لے آئے اور اس کے بعد سے مسلسل ان کے ذریعے سے ہمارے رابطے وسیع ہونے شروع ہوئے۔ پہلا کام روسی زبان میں قرآن کریم کے ترجمے کا کام تھا۔ اور اس کو ہم سب سے زیادہ اہمیت دے رہے تھے۔ ان کا نام خاور صاحب ہے۔ خاور صاحب کہلاتے ہیں۔ اگرچہ روسی زبان تو یہ کچھ سیکھ چکے تھے لیکن اتنا عبور کہ قرآن کریم کا ترجمہ کر سکیں اور ذمہ داری سے کر سکیں، یہ تو بہت بڑی بات تھی لیکن ابتدائی کاموں میں ممد اور مددگار بہت ثابت ہوئے پھر اللہ تعالیٰ نے اس کا ایک اور سامان پیدا فرما دیا۔ اور یہ چند مثالیں جو آپ کے سامنے رکھتا ہوں، اس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ کس طرح خدا کی تقدیر کام کرتی ہے۔ بندوں کے ہاتھ حرکت تو کرتے ہیں مگر خدا کے ہاتھوں میں۔ بندوں کے قدم آگے تو اٹھتے ہیں لیکن خدا کی طاقت سے آگے اٹھتے ہیں اور تمام وہ امور جو دین کے لئے سرانجام دینے کی توفیق ملتی ہے، ان پر جب آپ آفاقی نظر ڈالتے ہیں تو آپ کو جابجا خدا تعالیٰ کی تقدیر کارفرما دکھائی دیتی ہے، نظر آنے لگتی ہے کہ کس طرح کس موقع پر خدا کی تقدیر نے کیا سامان پیدا فرمایا! چنانچہ انگلستان میں روسی زبان کا ایسا ماہر ملنا جو عربی کا بھی ماہر ہو یا دینی اصطلاحات کو سمجھتا ہو، یہ بہت مشکل کام تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ ہندوستان سے ایک ایسا ماہر احمدی عالم مل گیا جس نے روس میں روسی زبان میں پی ایچ ڈی کیا تھا۔ ان کے والد صاحب اتفاق سے ان دنوں میں کراچی تشریف لائے جن دنوں میں میں بھی وہاں گیا ہوا تھا اور ان سے چند مجالس ہوئیں۔ وہ ویسے تو بڑے مخلص فدائی آدمی تھے لیکن اس کے بعد ان کے دل میں غیر معمولی طور پر یہ جذبہ پیدا ہوا کہ میرا یہ بیٹا جو روسی زبان سیکھ کے آیا ہے، یہ بھی دین کی خدمت میں آئے۔ چنانچہ انہوں نے مجھے خط لکھنے شروع کئے کہ یہ تو دین سے بالکل بے بہرہ ہو چکا ہے اور خالی ہو کے واپس لوٹا ہے اور میری بڑی تمنا ہے کہ کسی طرح یہ خدمتِ دین میں کام آئے چنانچہ ان کے لئے دعا کی بھی توفیق ملی۔ ان سے رابطہ بھی ہوا اور وہ پروفیسر صاحب خود انگلستان تشریف لائے۔ اپنا وقت وقف کیا اور ان کی کایا پلٹ گئی۔ وہ جن کو ان کے والد کہتے تھے کہ مجھے ان کا دل خالی دکھائی دیتا ہے وہ نورِ ایمان سے بھر گیا۔ اخلاص سے بھر گیا۔ بہت ہی وقت انہوں نے قربان کیا۔ لمبا عرصہ یہاں بھی ٹھہرے اور واپس جا کے بھی مسلسل قرآن کریم کے روسی ترجمے پر محنت کی اور اس کے بعد پھر ہمیں بعض پروفیسروں کو دکھانے کی توفیق ملی تاکہ وہ اسے اور چمکائیں اور زبان کے لحاظ سے کوئی سقم رہ گئے ہوں تو وہ ان کو دور کریں۔

اس رنگ میں خدا تعالیٰ نے ہمیں مختلف تراجم کی بھی توفیق عطا فرمائی اور جیسا کہ میں نے مثال دی ہے خود بخود سامان مہیا فرماتا رہا ہے۔ خاور صاحب، کلیم خاور نام ہے ان کا، یہ کسی اور کام کے سلسلے میں کسی پروفیسر سے ملنے جاتے ہیں، وہاں ان کا دوست ایک پروفیسر مشرقی یورپ کا کسی زبان کا ماہر آ جاتا ہے۔ تعارف ہو جاتا ہے تو اچانک یہ ان کو کہتے ہیں کہ بھئی! ہمیں تو آپ کی تلاش تھی۔ اور اس طرح ایک انسان کی تلاش کی دوسرا انسان مدد کرتا چلا جاتا ہے اور یہ رابطے اس طرح پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں گویا مقدر تھے۔ معین طور پر ان کا منصوبہ بنایا گیا تھا اور ان سارے امور پر جب آپ نگاہ ڈالیں تو کوئی احمق سے احمق آدمی بھی یہ نہیں کہہ سکتا، اگر اس کے دل میں سچائی کا شائبہ ہو کہ یہ سارے بے شمار اتفاقات ہیں۔ تقدیر یہ پہرے چل رہی تھی اور اس تھوڑے سے عرصے میں حیرت انگیز طور پر کثرت کے ساتھ مشرقی یورپ کی زبانوں میں (دین حق۔ ناقل) کا لٹریچر تیار کرنے کی توفیق ملی۔ روسی زبان میں لٹریچر تیار کرنے کی توفیق ملی۔ چینی زبان میں لٹریچر تیار کرنے کی توفیق ملی اور ہم انتظار میں بیٹھے رہے کہ اب دیکھیں، خدا آئندہ کیا سامان کرتا ہے! بہت بڑی بڑی دیواریں رستے میں حائل تھیں لیکن اب دیکھیں کہ آپ کے دیکھتے دیکھتے وہ دیواریں ٹوٹنی شروع ہو گئیں۔ جب دیوار برلن گر رہی تھی اور ٹیلی ویژن پر لوگ دیکھ رہے تھے اور عجیب عجیب رنگ میں اپنی خوشیوں کے اظہار کر رہے تھے اور جوش کا اظہار کر رہے تھے، تو میرا دل اللہ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ ان کی خاطر دیوارِ برلن گرائی جا رہی ہے، میں جانتا تھا کہ محمد رسول (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم) کی خاطر دیوار برلن گرائی جا رہی ہے۔ اور اب (دین حق) کے ان ملکوں میں پھیلنے کے دن آ رہے ہیں اور وہ تیاریاں جو خدا کی تقدیر نے ہم سے کروائی تھیں وہ رائیگاں نہیں جائیں گی ان کو خدا تعالیٰ نے اس رنگ میں مکمل فرمایا اور ایسے وقت میں مکمل فرمایا جبکہ دوسری طرف سے روکیں توڑنے کے سامان بھی تیار تھے اور جونہی ہم یہاں خدمت کے لئے تیار ہوئے خدا تعالیٰ نے وہ حائل روکیں ساری دور کرنی شروع کر دیں۔ یہ وہ زندہ خدا ہے، جو احمدیت کا خدا ہے جس نے ہمیشہ احمدیت کی پشت پناہی فرمائی ہے اور ہر قدم پر ہماری مدد فرمائی ہے۔ کون دنیا کی طاقت ہے جو اس خدا کی محبت ہمارے دل سے نوچ کر پھینک سکتی ہے۔ کون ہے جو ہمارے دل میں شکوک پیدا کر سکتا ہے۔ ہم خدا کی اس تقدیر کو روزمرہ ہمیشہ ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں۔ مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں۔ کبھی کبھی بکھری ہوئی مختلف صورتوں میں ظاہر دیکھتے ہیں اور کبھی کبھی ان صورتوں کا اجتماع ہوتا دیکھتے ہیں اور ایک نہایت ہی خوبصورت منظم شکل ان تدبیروں کی نظر آتی ہے۔ اور اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ ہم جب سوئے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب ہم بعض باتوں سے غافل ہوتے ہیں تو ہمارا خدا واقعی جاگتا ہے اور واقعی ان کاموں کو ہمارے لئے کرتا ہے جن کاموں سے ہم غافل ہوتے ہیں۔ جن کاموں کے کرنے کی ہم میں طاقت نہیں ہوتی۔

پس خدا کی تقدیر نے ایک طرف وہ کام ہمارے لئے آسان کر دیئے جو کام بہت مشکل تھے اور اب بھی جب ماہرین ان باتوں کو دیکھتے ہیں تو یقین نہیں کرتے کہ اتنے تھوڑے عرصے میں اتنے حیرت انگیز کام کیسے سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ لیکن ان کو نہیں پتہ کہ دراصل یہ اللہ کی قدرت کا ہاتھ ہے، اس کی محبت اور رأفت اور شفقت کا ہاتھ ہے جو ہر مشکل کو آسان کرتا چلا جاتا ہے اور اب جو نئے سامان پیدا ہوئے ہیں ان کے نتیجے میں میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے (دین حق۔ ناقل) کے غلبے کا یہ دوسرا دور بڑی تیزی کے ساتھ اثر پذیر ہو جائے گا۔ دوسرے دور سے مراد ''آخرین'' کا دور ہے جو حضرت (بانی سلسلہ۔ ناقل) کا دور ہے اور تیزی کے ساتھ اثر پذیر ہونے سے مراد میری یہ ہے کہ اب اس رفتار میں مزید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیزی پیدا ہوگی ۔ اور وہ علاقے جو اَب تک خالی تھے اور وہ دنیا کی ایک بہت بڑی تعداد ہے ۔ ان علاقوں کی تعداد باقی دنیا کے علاقوں سے اگر زیادہ نہیں تو بہت کم بھی نہیں ہوسکتی کیونکہ انہیں علاقوں میں سارے چین کی آبادی شامل ہے ۔ سارے روس کی آبادی شامل ہے ۔ سارا مشرقی یورپ ہے ۔ پھر اور ایسی مشرقی طاقتیں ہیں یا مشرقی ممالک ہیں ۔ جو اشتراکیت کے دام میں آئے ہوئے ہیں، تو بہت بڑی وسیع آبادی ہے ۔ نصف دنیا کے قریب انسانوں کی ایسی آبادیاں ہیں جن تک پہلے (دین حق) کا پیغام پہنچنے کے کوئی سامان نہیں تھے ۔ تو اس لئے جہاں ان باتوں کو دیکھ کر دل شکر اور حمد سے بھر جاتا ہے اور یقین ہو جاتا ہے کہ یہ کام خدا ہی کے ہیں ۔ خدا ہی نے کرتے ہیں وہاں ذمہ داریوں کا احساس بھی بڑھتا ہے اور انسان کی یہ تقدیر سامنے آجاتی ہے کہ ایک بوجھ اترتا ہے تو دوسرا سر پر آجاتا ہے ۔ ایک مشکل آسان ہوتی ہے تو دوسری مشکل سر پہ آن پڑتی ہے ۔ اب فکر اس بات کی ہے کہ ان نئے کھلتے ہوئے راستوں میں داخل کرنے کے لئے وہ کون سی فوج ہے ہمارے پاس جس سے ہم کام لیں گے اور وہ کون سے ایسے واقفین ہیں جو ان نئی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں ۔ سرِدست تو ہمارے پاس ان زبانوں کے ایسے ماہرین نہیں ہیں جو وہاں پہنچ کر خدمتیں سرانجام دے سکیں ۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے پہلے دور ہیں تو ہمیں اشاعت لٹریچر کے ذریعے وہاں دلوں کو آمادہ کرنا ہوگا اور جیسا کہ میں نے اس سے پہلے بارہا توجہ دلائی ہے ، باہر کی دنیا کے وہ لوگ جن میں ان ملکوں کے باشندے نقلِ مکانی کر کے بس چکے ہیں ، ان کا بہت بڑا کام ہے کہ ان سے روابط پیدا کریں ۔ ان سے تعلقات بڑھائیں اور انہیں میں سے وہ مجاہدین تلاش کریں جو خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اپنے اپنے ممالک میں خدمتِ دین کے جذبے سے بھر جائیں اور اپنی زندگیاں پیش کریں ۔ پھر ان کو تھوڑی بہت تعلیم دے کر جس حد تک بھی اُن کی ابتدائی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے ضروری ہے ، ہم ان کو اپنے اپنے وطنوں میں واپس بھجوا سکتے ہیں ۔

واقفینِ نَو کے والدین کو ہدایات

لیکن اس کے علاوہ واقفینِ نَو کی جو فوج ہے اس پر آئندہ بیس سال تک بہت بڑی بڑی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں اور اس پہلو سے میں جماعت کے اس حصّے کو نصیحت کرتا ہوں جس کو خدا تعالیٰ نے وقفِ نو میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی کہ وہ تحریک جدید کی ہدایات کے مطابق اپنے بچوں کی تیاری میں پہلے سے زیادہ بڑھ کر سنجیدہ ہو جائیں اور بہت کوشش کر کے ان واقفین کو خدا تعالیٰ کی راہ میں عظیم الشان کام کرنے کے لئے تیار کرنا شروع کریں ۔ خدا کی خاطر بچے تیار کرنا اس سے بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے ۔ جتنا عید پر قربانی کے لئے لوگ جانور تیار کرتے ہیں اور میں نے دیکھا ہے کہ ہمارے ملک میں یہ رواج ہے کہ بعض لوگ دوسری نیکیاں کچھ کریں یا نہ کریں ۔ نماز پڑھیں یا نہ پڑھیں لیکن عید کی قربانی کے لئے مینڈھا بڑے پیار سے پالتے ہیں اور بعض دفعہ اس پر بہت بہت خرچ کرتے ہیں ۔ ایسے مزدور بھی ہیں جو اپنے بچوں کا پیٹ پوری طرح پال نہیں سکتے ۔ لیکن اپنے مینڈھے کو چنے ضرور کھلائیں گے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے پیش کرنا ہے اور پھر اسے سجاتے ہیں اور اس پر کئی قسم کے زیور ڈالتے ہیں ۔ پھول چڑھاتے ہیں ۔ اس کو مختلف رنگ میں رنگ دیتے ہیں اور جب وہ قربانی کے لئے لے کر جاتے ہیں تو بہت ہی سجا سجا کر جس طرح دلہن جارہی ہو اس طرح وہ سجا کر لے جاتے ہیں ۔

واقفینِ نَو کو بچپن سے متقی بنائیں

یہ بچے قربانی کے مینڈھے سے بہت زیادہ عظمت رکھتے ہیں اور ان کے ماں باپ کو اس سے بہت زیادہ محبت سے ان کو خدا کے حضور پیش کرنا چاہیئے جتنی محبت سے خدا کی راہ میں بکرا ذبح کرنے والا اس کی تیاری کرتا ہے یا مینڈھے کی تیاری کرتا ہے ۔ ان کا زیور کیا ہے ؟ وہ تقویٰ ہے ۔ تقویٰ ہی سے یہ سجائے جائیں گے ۔ اس لئے سب سے زیادہ اہمیت اس بات کی ہے کہ ان واقفینِ نَو کو بچپن ہی سے متقی بنائیں اور ان کے ماحول کو پاک اور صاف رکھیں ۔ ان کے سامنے ایسی حرکتیں نہ کریں جن کے نتیجے میں ان کے دل دین سے ہٹ کر دنیا کی طرف مائل ہونے لگ جائیں ۔ ان پر اس طرح پوری توجہ دیں جس طرح ایک بہت ہی عزیز چیز کو ایک بہت عظیم مقصد کے لئے تیار کیا جارہا ہو ۔ اور اس طرح ان کے دل میں تقویٰ بھر دیں کہ پھر یہ آپ کے ہاتھ میں کھیلنے کی بجائے براہِ راست خدا کے ہاتھ میں کھیلنے لگیں اور جس طرح ایک چیز دوسرے کے سپرد کر دی جاتی ہے ۔ تقویٰ ایک ایسی چیز ہے جس کے ذریعے آپ یہ بچے شروع ہی سے خدا کے سپرد کر سکتے ہیں اور درمیان کے سارے واسطے اور سارے مراحل ہٹ جائیں گے ۔ رسمی طور پر تحریک جدید سے بھی واسطہ رہے گا اور نظامِ جماعت سے بھی واسطہ رہے گا مگر فی الحقیقت بچپن ہی سے جو بچے آپ خدا کی گود میں ڈال دیں ، خدا خود ان کو سنبھالتا ہے اور خود ہی ان کا انتظام فرماتا ہے ، خود ہی ان کی نگہداشت کرتا ہے جس طرح کہ حضرت (بانیٔ سلسلہ ۔ ناقل) کی خدا نے نگہداشت فرمائی ۔ آپ لکھتے ہیں :

ابتداء سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے
گود میں تیری رہا میں مثلِ طفلِ شیر خوار

آپ نے یقیناً بڑی وسیع نظر سے اور گہری نظر سے اپنے ماضی کا مطالعہ کیا ہو گا ، تب جا کر اس شعر کا مضمون آپ کے دل سے ہویدا ہوا ہے ، آپ نے غور کیا ہوگا بچپن میں دودھ پینے کے زمانے تک بھی جہاں تک یادداشت جاتی ہو کہ ابتداء ہی سے خدا کا پیار دل میں تھا ۔ خدا کا تعلق دل میں تھا ۔ ہر بات میں خدا حفاظت فرمارہا تھا ۔ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ رہنمائی فرمارہا تھا اور جس طرح ایک طفلِ شیر خوار ماں کی گود میں رہتا ہے ، حضرت (بانیٔ سلسلہ ۔ ناقل) عرض کرتے ہیں کہ اے خدا ! میں تو ہمیشہ تیری گود میں رہا ۔ پس ان بچوں کو خدا کی گود میں دے دیں ۔ کیونکہ ذمے داریاں بہت بڑھی ہیں اور کام بہت زیادہ ہیں ۔ ہماری تعداد ان قوموں کی تعداد کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی جن کو ہم نے (دین حق ۔ ناقل) کے لئے فتح کرنا ہے ۔ ہماری عقلیں ، ہمارے علوم ، ہماری دنیاوی طاقتیں ان قوموں کی عقلوں اور علوم اور دنیاوی طاقتوں کے مقابل پر کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتیں جن کو ہم نے خدا کے لئے فتح کرنا ہے ۔ پس ایک ہی راہ ہے اور صرف ایک راہ ہے کہ ہم اپنے وجود کو اور اپنے واقفین کے وجود کو خدا کے سپرد کر دیں ۔ اور خدا کے ہاتھوں میں کھیلنے لگیں ۔ امرِ واقعہ یہ ہے ۔ کہ کوئی چیز خواہ کیسی بھی کمزور کیوں نہ ہو اگر وہ طاقتور کے ہاتھ میں ہو تو حیرت انگیز کام دکھاتی ہے ۔ کوئی چیز کیسی ہی بے عقل کیوں نہ ہو اگر صاحب فہم عقل کے ہاتھ میں ہو تو اس سے عظیم الشان کام لئے جاسکتے ہیں ۔ ہم تو محض مہرے ہیں اور اس حیثیت کو ہمیشہ سمجھنا اور ہمیشہ پیش نظر رکھنا احمدی کے لئے ضروری ہے آپ نے دیکھا نہیں کہ شطرنج کھیلنے والے ان مہروں سے کھیلتے ہیں جن میں اتنی بھی طاقت نہیں ہوتی کہ ایک گھر سے اٹھ کر دوسرے گھر تک جاسکیں ۔ عقل کا کیا سوال ، شعور کا ادنیٰ احساس بھی موجود نہیں ہوتا کہ وہ یہ معلوم کریں کہ کس گھر میں جانا ہماری بقاء کے لئے ضروری ہے اور کس گھر میں جانا شکست کا اعلان ہوگا ۔ بے جان ، بے طاقت مہرے جو ہل بھی نہیں سکتے ، جو سوچ بھی نہیں سکتے اور ایک صاحب فہم اچھا شاطر ، شطرنج کا ماہر ان کو اس طرح چلاتا ہے کہ بڑے سے بڑے عقل والوں کو بھی شکست دے دیتا ہے اور شکست اور فتح کا فیصلہ ان بے جان مہروں کی بساط پر ہو رہا ہوتا ہے ۔ جو نہ طاقت رکھتے ہیں ، نہ عقل رکھتے ہیں ۔ پس ، خدا کے عظیم کام بھی اسی طرح چلتے ہیں ۔ ہم اُن بے جان مہروں کی طرح ہیں ۔ ہمارے سامنے بھی کچھ مہرے ہیں لیکن ان مہروں کی طاقت شیطان کے ہاتھ میں ہے ۔ بے خداؤں کے ہاتھ میں ہے اور کچھ مہرے ایسے بھی ہیں جو خود اپنے آپ کو خدا سمجھ رہے ہیں اور خود چلتے ہیں اور خود سوچنے کی بھی طاقت رکھتے ہیں ، اس کے مقابل پر ہم وہ بے جان مہرے ہیں جن میں نہ کوئی طاقت ہے ، نہ کوئی دماغ ہے مگر ہم اپنے خدا کے ہاتھ میں ہیں ۔ یہ احساس انکساری جو سچا ہے ۔ جس میں کوئی ایسی بات نہیں ۔ جو انکساری کی خاطر بنا کر پیش کی گئی ہو ۔ امرِ واقعہ یہ ہے کہ دنیا کے مقابل پر ہماری حیثیت اس سے زیادہ نہیں ہے ۔ ہاں خدا اگر چاہے اور وہ ہم سے کام لینا شروع کرے اور ہم اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دیں تو یہ شطرنج کی بازی یقیناً (احمدیت ۔ ناقل) کے حق میں جیتی جائے گی ۔ دنیا کی کوئی طاقت اس بازی کو (دین حق ۔ ناقل) کے خلاف اُلٹا نہیں سکتی ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نَو کو بروقت سنبھالنے کی ضرورت

اس پہلو سے ان بچوں کی تیاری کی ضرورت ہے - ان کو خدا کے سپرد کریں - اور جہاں تک تحریک جدید کے ان پر نظر رکھنے کا تعلق ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے بیان کیا تھا، اُن کو میں نے ہدایات دی ہیں - وہ تیاری بھی کر رہے ہیں - مجھے صرف ڈر یہ ہے کہ اس تیاری میں دیر نہ کر دیں، یہ سمجھتے ہوئے کہ ابھی تو چھوٹے بچے ہیں ابھی انہوں نے بڑے ہونا ہے حالانکہ بچپن ہی سے بچوں کو سنبھالیں گے تو وہ سنبھالے جائیں گے - جب غلط روش پر بڑے ہو گئے تو اس غلط روش کو بعد میں درست کرنا بہت ہی محنت کا اور جان جوکھوں کا کام بن جاتا ہے - یہ وقت ہے کہ جب یہ نرم نرم کونپلیں ہیں، اس وقت ان کو جس ڈھب پر چاہیں یہ چل سکتی ہیں - اس وقت ان کی طرف توجہ کریں اور اس وقت ان کو سنبھالیں اور ساری دنیا میں ہر واقفِ نَو کی زندگی پر جماعت کے نظام کی نظر رہنی چاہیئے اور ان کے والدین سے رابطے ہونے چاہئیں اور اُن کو پتہ ہونا چاہیئے کہ ہم ایک زندہ نظام کے ہاتھ میں ہیں جس کے ذریعے خدا کی تقدیر کار فرما ہے - یہ احساس بہت ضروری ہے - یہ احساس تبھی پیدا ہو گا جب تحریک جدید کا مرکزی نظام ان لوگوں سے فعال اور زندہ رابطے رکھے گا اور خبریں لے گا کہ بتاؤ! اس بچے کا کیا حال ہے جو تم نے خدا کے سپرد کر دیا ہے - کتنی بڑی ذمہ داری ہے کہ تمہارے گھر میں خدا کا ایک مہمان ہے - ویسے تو ہم سب خدا کے ہیں - لیکن ایسا مہمان ہے جس کو تم خدا کے لئے تیار کر رہے ہو - کس طرح ان کی پرورش کر رہے ہو - ہمیں بتایا کرو - ہمیں اس کے حالات سے باخبر رکھو - اس کی صحت سے باخبر رکھو - اس کی چال ڈھال، اس کے انداز سے باخبر رکھو اور باقاعدہ ان کو ہدایتیں دیں کہ ہم چاہتے ہیں کہ تم اس بچے سے یہ کام لو اور اس بچے سے یہ کام لو -

واقفینِ نَو کو زبانیں سکھانے کا کام ابھی سے شروع کر دیں

اس ضمن میں میں سمجھتا ہوں کہ وہ بچے خصوصیت سے جو مغربی دنیا میں وقف ہیں ان کو اللہ تعالے کے فضل کے ساتھ دوسری دنیا کے بچوں کے مقابل پر یہ بہت زیادہ سہولت حاصل ہے کہ وہ مختلف زبانیں سیکھ سکیں - زبانیں سیکھنا بہت مشکل کام ہے اور بچپن ہی سے شروع ہونا چاہیئے اور زبانیں سکھانا بھی بہت ہی مشکل کام ہے اور بڑے بڑے ماہرین کی ضرورت ہے جنہوں نے زندگیاں اس کام کے لئے وقف کر رکھی ہوں اور بڑی بڑی وسیع تحقیقات میں وہی نہیں بلکہ ان کے بہت سے ساتھی بھی ایک لمبا عرصہ تک مصروف رہے ہوں - ایسی سہولتیں مغرب کے ترقی یافتہ ممالک میں میسر ہیں - اس پہلو سے تحریک جدید کو چاہیئے کہ مشرقی یورپ اور اشتراکی دنیا کے ان ممالک کے لئے جہاں عموماً مغربی زبانیں بولی جاتی ہیں اور پھر چین کے لئے اور دوسرے کوریا، شمالی کوریا اور ویتنام وغیرہ کے لئے جہاں مشرقی زبانیں بولی جاتی ہیں، معیّن طور پر بچوں کو ابھی سے نشان لگا دیں - جس کو انگریزی میں (مقرر) EAR MARK کرنا کہتے ہیں - اور اگر فی الحال ان کی نظر میں دس کی ضرورت ہے تو بیس یا تیس تیار کریں - اب یہ تو اعداد و شمار دیکھ کر فیصلہ ہو گا کہ کس ملک کے لئے کتنے بچے تیار کئے جا سکتے ہیں لیکن ابھی سے یہ کام کرنے کی ضرورت ہے - مثلاً اگر پولینڈ کے لئے ہم نے کچھ بچے تیار کرنے ہیں تو ایسے ممالک سے جہاں پولش زبان سیکھنے کی سہولت ہے، واقفین بچے لینے چاہئیں - جرمنی میں اللہ تعالے کے فضل کے ساتھ جماعت کافی تعداد میں موجود ہے اور جرمنی کی جماعت چونکہ اللہ کے فضل سے قربانی میں بھی بہت پیش پیش ہے، وہاں ایک بڑی تعداد ایسے جوڑوں کی ہے جنہوں نے اپنے بچے وقف کئے ہیں اور ابھی بھی کر رہے ہیں تو ایسے بچوں سے جو کسی خاص زبان سیکھنے کی سہولت رکھتے ہوں، وہی کام لینے چاہئیں جو ان کے مناسبِ حال ہیں - اس پہلو سے اور بھی بہت سی ایسی زبانیں ہیں جن کا جرمنی سے تعلق ہے اور جرمن قوم ان سے پرانے تاریخی روابط رکھتی ہے - پھر انگلستان میں بھی بہت سی زبانیں سیکھنے کا انتظام ہے - یہاں بھی کچھ بچے خاص زبانوں کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں - شمالی یورپ میں، سکینڈے نیویا میں بھی بعض خاص زبانیں سیکھنے کا انتظام باقی جگہوں سے زیادہ ہے وہاں خصوصیت سے بعض گروہ بعض خاص ملکوں کے لئے تیار کئے جا سکتے ہیں غرضیکہ یہ ایک ایسا کام ہے جس کو عمومی نظر سے دیکھ کر فیصلہ نہیں کیا جا سکتا - تفصیلی نظر سے سب بچوں پر لڑکوں پر اور لڑکیوں پر، نظر ڈالتے ہوئے یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ ہم نے فلاں ملک کیلئے دس یا بیس یا تیس واقفینِ زندگی تیار کرنے ہیں - ان میں سے اتنی لڑکیاں ہوں گی جو علمی کاموں میں گھر بیٹھے خدمتِ دین کر سکتی ہوں - ان کو اس خاص طرز سے تیار کرنا ہو گا - اتنے لڑکے ہوں گے جن کو ہم نے اللہ تعالے کے فضل اور رحم کے ساتھ آگے ان میدانوں میں جھونکنا ہے - پھر ان کو صرف وہی زبان نہیں چاہیئے جس زبان کے لئے ان کو تیار کیا جا رہا ہے بلکہ اردو زبان کی بھی شدید ضرورت ہو گی تاکہ حضرت اقدس (بانیٔ سلسلہ - ناقل) کا لٹریچر خود اردو میں پڑھ سکیں - عربی زبان کی بنیادی حیثیت ہے کیونکہ قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ عربی میں ہیں - عربی زبان بھی سکھانے کی ضرورت پڑے گی -

ہر واقف کو تین زبانیں سیکھنا ہوں گی:-

پس تین زبانیں تو کم سے کم ہیں یعنی اس کے علاوہ کوئی زبان سیکھے تو چاہے جتنی چاہے سیکھے لیکن تین زبانوں سے کم کا تو کوئی سوال ہی نہیں - اس لئے یہ بھی بتانا ہو گا کہ جہاں تم پولش سیکھ رہے ہو یا ہنگیرین سیکھ رہے ہو - چیکوسلواکین سیکھ رہے ہو یا پولش سیکھ رہے ہو یا رومانین سیکھ رہے ہو یا البینین سیکھ رہے ہو، ساتھ ساتھ لازماً تمہیں اردو اور عربی بھی سیکھنی ہو گی اور اس کے بھی جہاں تک میرا علم ہے، اِن ممالک میں انتظامات موجود ہیں - اگر نہیں ہیں تو تحریک جدید کو تو میں آغاز ہی سے یہ نصیحت کر رہا ہوں کہ اردو اور عربی سکھانے کے لئے وڈیو کیسٹس تیار کریں اور آسان طریق پر ایسی وڈیو تیار کریں - جن کا جماعت کے لٹریچر سے تعلق ہو اور اس میں (دینی - ناقل) اصطلاحیں استعمال ہوتی ہوں - کیونکہ اگر ہم بازار سے زبانیں سیکھنے کی بنی بنائی وڈیو لیں یا آڈیو کیسٹس لیں تو جو زبان اس میں سکھائی جاتی ہے وہ اکثر ہمارے کام کی نہیں ہے اس میں وہ تو یہ بتائیں گے کہ PORK (سؤر کا گوشت - ناقل) کس طرح مانگا جائے گا اور شراب کس طرح مانگی جائے گی اور ہوٹل میں کس طرح جا کر ٹھہرنا ہے اور ناچ گانے کے گھروں کی تلاش کس طرح کرنی ہے - روزمرہ کی اپنی زندگی کے مطابق انہوں نے زبان بنائی ہوئی ہے - اس زبان سے ہمارے بچوں کو (دعوت الی اللہ - ناقل) کرنی کیسے آسکتی ہے - اس لئے زبان کا ڈھانچہ تو وہ سیکھ سکتے ہیں لیکن اس زبان کو معنی خیز الفاظ سے بھرنے کا کام لازماً جماعت کو خود کرنا ہو گا اور وہ ایک خاص منصوبے کے مطابق ہو گا تو دیر ہو رہی ہے - اب یہ بچے کھیلنے لگ گئے ہیں بعض دفعہ ان کی تصویریں آتی ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ جو چار سال پہلے بچہ پیدا ہوا تھا جو وقفِ زندگی تھا - اب وہ باتیں کرتا دوڑتا پھرتا اور ان کے ماں باپ بڑی محبت کے ساتھ ان کی تصویریں بھجواتے اور بعض دفعہ وہ اپنے ہاتھ سے چھوٹے موٹے خط بھی مجھے لکھتے ہیں - بعض ایسے بھی خط لکھتے ہیں کہ شروع سے آخر تک صرف لکیریں ڈالی ہوتی ہیں اور بچہ سمجھ رہا ہوتا ہے کہ میں نے خط لکھا ہے مگر اس خط کا بڑا مزہ آتا ہے کیونکہ ایک واقفِ زندگی کو شروع سے ہی (امام جماعت - ناقل) سے محبت پیدا کرنے کا یہ بھی ایک گُر ہے اس کے دل میں محبت ڈالنے کا کہ ذاتی تعلق پیدا ہو جائے بہرحال یہ کام تو ہو رہے ہیں لیکن جلدی اس بات کی ہے کہ ان کو سنبھالنے کے لئے جو ٹھوس تیاری ہونی چاہیئے - اس میں مجھے ڈر ہے کہ ہم پیچھے رہ رہے ہیں - اس لئے اس کام کی طرف توجہ ہونی چاہیئے اور جب تک تحریک جدید معیّن طور پر واقفینِ زندگی کو مطلع نہیں کرتی کہ تم نے یہ کام کرنے ہیں، دو کام تو ان کو پتہ ہی ہیں - دو نہیں تین اوّل تقویٰ کی بات میں نے کی ہے - بچپن ہی سے ان کے دل میں تقویٰ پیدا کریں اور خدا کی محبت پیدا کریں اور دو زبانیں جو سیکھنی ہیں - عربی اور اردو - وہ تو سب پر قدرِ مشترک ہیں - اس میں کوئی تفریق نہیں - کوئی امتیاز نہیں - ہر احمدی واقفِ نو عربی بھی سیکھے گا اور اردو بھی سیکھے گا - اس پہلو سے جہاں جہاں انتظامات ہو سکتے ہیں، وہاں وہاں وہ انتظامات کریں اور تیاری شروع کر دیں -

حضور کی ایک رؤیا کا ذکر:-

اس مضمون پر غور کرتے ہوئے اور جب

میں نے یہ سوچا کہ ہم تو خدا تعالےٰ کے ہاتھوں میں بے طاقت اور بے عقل وہ مہرے ہیں جیسے شطرنج کی بازی پہ کھیلے جاتے ہیں تو مجھے اپنی ایک پُرانی رؤیا یاد آگئی جس کا آج کل کے حالات سے تعلق ہے۔ مجھے یاد نہیں کہ مَیں نے پہلے آپ کے سامنے بیان کی تھی یا نہیں لیکن وہ ہے دلچسپ اور اب جو اس کی تعبیر ظاہر ہوئی ہے وہ زیادہ واضح ہے جن دنوں میں ایران کا انقلاب آرہا تھا۔ ابھی شروع ہوا تھا۔ ۷۸-۱۹۷۷ء کی بات ہے۔ افغانستان میں تبدیلیاں پیدا ہوئیں۔ ایران میں....

ان دنوں کی بات ہے۔ میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں ایک جگہ نظارہ کر رہا ہوں. لیکن سب کچھ دیکھنے کے باوجود گویا میں اس کا حصّہ نہیں ہوں۔ موجود بھی ہوں دیکھ بھی رہا ہوں لیکن بطور نظارے کے مجھے یہ چیز دکھائی جارہی ہے۔ ایک بڑے وسیع گول دائرے میں نوجوان کھڑے ہیں اور وہ باری باری عربی میں بہت ہی ترنم کے ساتھ ایک فقرہ کہتے ہیں اور پھر انگریزی میں گانے کے انداز میں اس کا ترجمہ بھی اسی طرح ترنم کے ساتھ پڑھتے ہیں اور باری باری اس طرح منظر ادلتا بدلتا ہے پہلے عربی پھر انگریزی پھر عربی پھر انگریزی اور وہ فقرہ جو اس وقت یوں لگتا ہے جیسے قرآن کریم کی آیت ہے..... "کوئی نہیں جانتا سوائے اس کے" "کوئی نہیں جانتا سوائے اس کے" اور یہ جو مضمون ہے، یہ اس طرح مجھ پر کھلتا ہے کہ نظارے دکھائے جارہے ہیں۔ میں نے جیسا کہ کہا ہے۔ میں وہاں ہوں بھی اور نہیں بھی۔ ایک پہلو سے سامنے یہ نوجوان گا رہے ہیں اور پھر میری نظر پڑتی ہے عراق کی طرف، شام مجھے یاد ہے۔ عراق یاد ہے اور پھر ایران کی طرف، پھر افغانستان پھر پاکستان۔ مختلف ملک باری باری سامنے آتے ہیں اور مضمون دماغ میں یہ کھلتا ہے کہ یہاں جو کچھ ہو رہا ہے۔ جو عجیب واقعات رونما ہو رہے ہیں جو انقلابات آرہے ہیں ان کا آخری مقصد سوائے خدا کے کسی کو پتہ نہیں۔ ہم ان کو اتفاقی تاریخی حادثات کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اتفاقاً رونما ہونے والے واقعات ہیں۔ مگر رؤیا میں جب وہ مل کر یہ گاتے ہیں تو اس سے یہ تاثر زیادہ قوی ہوتا چلا جاتا ہے کہ یہ اتفاقاً الگ الگ ہونے والے واقعات نہیں ہیں بلکہ واقعات کی ایک زنجیر ہے جو تقدیر بنا رہی ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں مگر ہمیں سمجھ نہیں آرہی کہ کیا ہو رہا ہے...... اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا جس کا ہاتھ یہ تقدیر بنا رہا ہے تو یہ وہ رؤیا تھی جو چوہدری انور حسین صاحب ان دنوں میں تشریف لائے ان کو بھی میں نے سنائی۔ بعض اور دوستوں کو بھی..... کہ یہ کچھ عجیب سی بات ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بڑے بڑے واقعات ان واقعات کے پس پردہ رونما ہونے والے ہیں۔ ان کے پیچھے پیچھے آئیں گے ہم جو سیاسی اندازے کر رہے ہیں یہ کچھ اور ہیں جو خدا کے اصل مقاصد ہیں وہ کچھ اور ہیں۔ تو مَیں سمجھتا ہوں کہ افغانستان کے ساتھ روس کی تبدیل شدہ پالیسی کا گہرا تعلق ہے۔ کچھ سبق انہوں نے وہاں سیکھے ہیں۔ کچھ اور ایسی باتیں ان تجربوں میں ظاہر ہوئی ہیں کہ جن کے نتیجے میں یہ بعد کے عظیم انقلابات پیدا ہونے شروع ہوئے۔

پس یہ جتنے بھی واقعات آج کی دنیا میں رونما ہو رہے ہیں۔ دنیا کا ایک مؤرخ دنیا کا ایک سیاستدان ان کو اور نظر سے دیکھتا ہے اور اور فہم سے سمجھتا ہے (صاحبِ ایمان۔ ناقل) کے لئے تو ہر انگلی خدا کی تقدیر کی طرف اشارہ کر رہی ہوتی ہے۔ اور (صاحبِ ایمان۔ ناقل) ان سے اور پیغام لیتا ہے اور ان پیغاموں کی روشنی میں اپنے آپ کو مستعد کرتا ہے اور اپنے آپ کو تیار کرتا ہے پس خدا کی انگلی جو اشارے کر رہی ہے وہ اب واضح تر ہوتے چلے جارہے ہیں اور وہ اشارے یہ ہیں کہ آگے بڑھو اور ساری دنیا کو محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے فتح کر لو کیونکہ آج یہ دنیا اپنے دروازے تمہارے لئے کھول رہی ہے۔

پس اے (احمدیت۔ ناقل) کے جیالو! اور اے خدمتِ دین کا دعویٰ کرنے والو! ان مواقع سے فائدہ اٹھاؤ اور آگے بڑھو اور تمام دنیا کو (دینِ حق اور دینِ حق۔ ناقل) کے خدا کے لئے سر کر لو۔ خدا ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اپنی اولاد کو دین کیلئے وقف کریں (حضرت فضل عمر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

● لیفٹیننٹ جنرل نیاز حمید نے سینٹرل میڈیا ٹیم کے ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا ہے کہ پاکستان میں چینی ماہرین کی مدد سے جدید ٹینک بنانے کا کام جاری ہے۔ جو کہ کارکردگی کے لحاظ سے بھارت کے تیار کردہ ٹینکوں سے بہتر ہونگے۔ اُنہوں نے بتایا کہ گولہ بارود اور ہلکے اسلحہ میں پاکستان نہ صرف خود کفیل ہو گیا ہے بلکہ ہر سال مشرقِ وسطیٰ اور اور گولہ بارود برآمد کر رہا ہے پاکستان نے جدید آلکہ افریقہ کے کئی ممالک کو کروڑوں ڈالر کا اسلحہ اور فضائیہ کے بیشتر سامان اندرون ملک تیار کرنے کی ٹیکنالوجی بھی حاصل کر لی ہے نیز فوجی ورکشاپوں میں گاڑیاں بھی تیار ہو رہی ہیں۔

● بالائی سندھ کے ممتاز ماہر تعلیم اور گورنمنٹ ڈگری کالج اینڈ پوسٹ گریجوایٹ سنٹر سکھر کے پرنسپل ڈاکٹر ایس ایم خالد کو دو نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے انکے دفتر میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ڈاکٹروں نے جان بچانے کی سرتوڑ کوشش کی مگر وہ جانبر نہ ہو سکے ڈاکٹر خالد کا تعلق فیصل آباد سے تھا اور وہ گذشتہ ۲۵ برس سے سکھر میں مقیم تھے۔

● وفاقی کابینہ کے خصوصی اجلاس میں جو وزیرِ اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی صدارت میں ہوا مختلف وزارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں ریلوے، پانی اور بجلی کی وزارتوں کا جائزہ لیا گیا۔ ریلوے کو چلانے کیلئے نجی شعبے کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سرمایہ کاروں کو برانچ لائنوں پر ریل گاڑیاں چلانے کیلئے حکومت سے بات چیت کی پیشکش کی گئی ریلوے کے مختلف شعبوں میں نظام کو مزید بہتر بنانے کا تفصیلی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

تزکیۂ نفس کے واسطے صحبتِ صالحین اور نیکوں سے تعلق پیدا کرنا مفید ہے۔

غیر ملکی خبریں

● رومانیہ سے آنیوالی اطلاعات کے مطابق یوگوسلاویہ سے ملنے والی سرحد کے قریب ایک شہر میں پولیس اور ہزاروں حکومت مخالف مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں۔ عینی شاہدوں کا کہنا ہے کہ ایک پروٹسٹنٹ پادری عیسائی منحرف کو بچانے کے لئے ہزاروں افراد جمع ہو گئے تھے جسکے بعد تصادم ہوا۔ مجمع وہاں سے شہر کی سڑکوں کی طرف نکل آیا اور صدر چاؤشسکو کیخلاف نعرے لگائے اور ان دوکانوں پر حملے کئے جن میں صدر کی تصویریں آویزاں تھیں۔ شہر میں فوج طلب کر لی گئی اور سرحدوں پر سفر کی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں

● ایران کی خبر رساں ایجنسی کے مطابق رومانیہ کے صدر نکولائی چاؤشسکو ایران کے اپنے پہلے دورے پر ۱۸ دسمبر کو ایران کا دورہ کرنے والے ہیں۔ صدر چاؤشسکو نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ انکے ملک اور ایران کے درمیان بھاری صنعتوں، مشینوں کی تیاری، کیمیاوی اور پیٹرو کیمیکل صنعتوں اور تعمیرات اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں میں بڑا تعاون ہو سکتا ہے۔

● مشرقی اور مغربی جرمنی کے صدر مملکت نے ۱۷ دسمبر کو برلن کے قریب ملاقات کی ہے مشرقی جرمنی کے وزیرِ اعظم ہائنس موڈرو بھی اس ملاقات میں شریک تھے جسمیں دونوں ملکوں میں تعاون بڑھانے کے سوال پر غور کیا گیا تاہم دونوں طرف سے بڑی احتیاط برتنے اور پڑوسی ملکوں کا اعتماد حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔

● مشرقی برلن میں مشرقی جرمنی کی کمیونسٹ پارٹی کی خصوصی کانگرس ختم ہو گئی ہے۔ اور پارٹی کو ایک سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے طور پر آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس طور پر وہ آئندہ مئی میں ہونے والے انتخابات میں حصہ لے گی۔ پارٹی کے لیڈر مسٹر گریگور نے مشرقی اور مغربی جرمنی کے اتحاد کی مخالفت کی ہے تاہم کہا ہے کہ دونوں کے درمیان تعاون ہو سکتا ہے۔

● روس کے معروف اصلاح پسند اور حقوق انسانی کے سرگرم کارکن ڈاکٹر آندرے سخاروف کو ماسکو میں ہزاروں افراد نے خراجِ عقیدت پیش کیا ہے ان کا جمعرات کے روز انتقال ہو گیا تھا۔ ان کا جسدِ خاکی سرکاری طور پر آخری دیدار کیلئے رکھا ہوا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبروں کا پس منظر

(ن۔س)

ملکی حالات اب اس نہج پہ چل نکلے ہیں کہ ہر بات پہ ڈر لگتا ہے۔ خدا جانے کیا ہو گا۔ جمہوریت کبھی چلتی نظر آتی ہے اور کبھی یہ فکر دامنگیر ہو جاتا ہے کہ شائد جمہوریت چل نہ سکے کبھی صوبوں اور مرکز کی گرما گرمی لوگوں کو پریشان کرتی ہے اور کبھی کچھ اور۔ گذشتہ دنوں میں یہ بات چل نکلی تھی کہ سپریم کورٹ کے جج کون مقرر کرے اور یہ تقرری کس طرح کی جائے۔ کیا صدر مملکت از خود یہ تقرری کر سکتے ہیں یا ان کے لئے لازم ہے کہ وہ وزیر اعظم سے مشورہ کریں اور اگر مشورہ کریں تو کیا اس مشورے کو ان کے لئے ماننا لازمی ہے یا نہیں۔ اس بات سے بھی لوگوں کو خاصی گھبراہٹ تھی کہ اگر وزیر اعظم اور صدر مملکت کے درمیان کوئی بدمزگی پیدا ہوئی تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔ چنانچہ وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے متعلق اپیل دائر کی۔ اور یہ فیصلہ چاہا کہ ججوں کی تقرری وزیر اعظم کے مشورے کے مطابق کی جائے۔ اب سپریم کورٹ نے اس اپیل کو نمٹا دیا ہے تو لوگ یہ کہنے لگے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ صدر اور وزیر اعظم نے عدالت کے باہر آپس میں کوئی معاہدہ کر لیا ہے یہ معاہدہ ہوا ہے یا نہیں یا اس کی کیا شرائط ہیں اور یہ کس طرح نبھے گا۔ یہ ساری باتیں فکر انگیز ہیں۔

نیشنل قومی اسمبلی کی لابی میں وفاقی وزیر قانون مسٹر افتخار حسین گیلانی نے ۱۰ تاریخ کو اخبار نویسوں کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے جو فیصلہ کیا ہے وہ عین وفاقی حکومت کی منشاء کے مطابق ہے۔ کیونکہ یہی بات تھی جس کے متعلق سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا تھا انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے صرف یہ درخواست کی تھی کہ لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کا ایک پیرا حذف کر دیا جائے۔ کیونکہ وہ حکومت کو صحیح طور پر چلانے میں مشکلات پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے اور یہی کچھ سپریم کورٹ نے کیا ہے۔ انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ صدر مملکت اور وزیر اعظم دونوں حکومت کا حصہ ہیں۔ اور ان دونوں کے درمیان کسی مناقشے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

مسٹر شریف الدین پیرزادہ جو پنجاب کی حکومت کی طرف سے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔ انہوں نے اخبار کے نمائندوں کو بتایا (وہ قومی اسمبلی کے کیفے ٹیریا میں ان سے باتیں کر رہے تھے) کہ عدالت سے باہر صدر مملکت اور وزیر اعظم کے درمیان کوئی خاص سمجھوتہ نہیں طے پایا جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ ان دونوں میں سے کون جیتا اور کون ہارا تو شریف الدین پیرزادہ نے کہا کہ انصاف کیا گیا ہے، اور دونوں نے یعنی صدر مملکت نے اور وزیر اعظم نے صحیح سمت قدم اٹھائے ہیں اور جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ اب کون ججوں کی تقرری کیا کرے گا۔ تو مسٹر پیرزادہ نے کہا کہ وہ دستور کے مطابق مقرر کئے جایا کریں گے۔ جب ایک صحافی نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ سپریم کورٹ کسی ایک کو پریشانی سے بچانے کے لئے فیصلہ کر سکتی تھی۔ تو مسٹر پیرزادہ نے کہا کہ تمام ادارے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بالکل صحیح سمت چل رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی اس بات کی وضاحت کرنے سے انکار کر دیا۔

سپریم کورٹ کے گیارہ رکنی بنچ جس کی صدارت چیف جسٹس محمد حلیم صاحب کر رہے تھے نے وفاقی حکومت کی اپیل نمٹائی اور ایسا ڈپٹی اٹارنی جنرل مسٹر ایس۔ اے۔ ودود کی درخواست پر کیا گیا۔ جنہوں نے کہا تھا کہ اگر لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے سے ایک پیرا جس کی طرف انہوں نے اشارہ کیا۔ حذف کر دیا جائے تو وفاقی حکومت مطمئن ہو جائے گی۔ پنجاب کی حکومت کے وکیل مسٹر شریف الدین پیرزادہ نے اپنے بیان میں کہا کہ انہیں اس طرح اپیل کو نمٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ نہایت صحیح سمت اقدام ہے۔

چیف جسٹس مسٹر جسٹس محمد حلیم نے اپنا فیصلہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ نہایت ضروری ہے کہ دونوں پارٹیاں اس بات پر متفق ہوں۔ لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کے جس پیراگراف کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے۔ اس میں یہ کہا گیا تھا کہ آرٹیکل ۱۹۳، میں وزیر اعظم کا اس رنگ میں کوئی ذکر نہیں ہے کہ صدر ان سے ججوں کی تقرری کے سلسلے میں مشورہ کریں

کھیل اور کھلاڑی

پاکستان اور بھارت کے درمیان چار ٹیسٹ میچوں کی کرکٹ سیریز اپنے انجام کو پہنچی تو بعض لوگوں نے اسکا نام بے کیف ٹیسٹ سیریز رکھا ہے۔ کرکٹ ایک ایسا کھیل ہے۔ جس میں ہار جیت کے علاوہ میچ کے فیصلہ کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ کوئی فیصلہ ہو نہیں پاتا یعنی میچ ڈرا ہو جاتا ہے۔ پوری سیریز میں دونوں ملکوں کے کھلاڑیوں نے ہر قسم کی کھیل پیش کی بعض وکٹوں پر تو خاصی رونق رہی اور نہ صرف کھلاڑی بلکہ شائقین بھی خوب محظوظ ہوئے اور کم از کم کھیل کے لحاظ سے ساری سیریز بہت مفید رہی کیونکہ پاکستان کو اسٹریلیا میں میچوں کی تیاری کی خاطر کسی اچھی ٹیم کے ساتھ پریکٹس کی ضرورت تھی جو حالیہ میچوں کی صورت میں میسر آگئی ہے دونوں ٹیموں کو دو دو نئے اور نوجوان کھلاڑی میسر آئے ہیں جو ایشیا کی دو مایہ ناز ٹیموں کا مستقبل کا سرمایہ ہیں۔ گو ہندوستان پاکستان کا حریف ہے اور کسی بھی میدان میں جب بھی ہندوستان سے مقابلہ ہوتا ہے دونوں ملکوں کی ٹیموں کے کھلاڑی اور عوام دلچسپی کے اعتبار سے اس میں بھرپور حصہ لیتے ہیں اور ایک خاص تعلق اور جوش و خروش کا اظہار کرتے ہیں تاہم بھولنا نہیں چاہیے کہ ہندوستان ہمارا ہمسایہ ملک ہے۔ دونوں ٹیمیں ہمسایہ ملکوں کی ٹیمیں ہیں اور ایشیا کی نمائندگی کرتی ہیں اور باقی دنیا کے ساتھ میچوں میں کسی ایک کی جیت ایشیا کی جیت شمار ہوتی ہے تاہم انفرادی طور پر اس اعزاز کو برقرار رکھنے کیلئے ہر ٹیم اپنا پورا زور لگاتی ہے اور یہ اسکا حق ہے۔ حالیہ ٹیسٹ سیریز کے بعد ون ڈے میچز ہو رہے ہیں اور پشاور میں ہونے والے فیسٹول میچ (یک روزہ انٹرنیشنل میچ کی بجائے) میں پاکستان نے ۴ رنز کی برتری سے بھارت کو ہرا دیا سلیم ملک مین آف دی میچ قرار دیئے گئے جب کہ ہندوستان کے نوعمر کھلاڑی ٹنڈولکر نے جارحانہ بیٹنگ کی جنہوں نے پانچ چھکوں کی مدد سے ۲۳ منٹ میں ۵۳ رنز بنائے اور آؤٹ نہیں ہوئے تاہم ان کی شاندار بیٹنگ بھی بھارت کو شکست سے نہ بچا سکی۔

قارئین جب یہ سطور پڑھ رہے ہوں گے گوجرانوالہ میں کھیلے جانے والے ون ڈے میچ کا فیصلہ بھی ہو چکا ہو گا۔ دیکھیں اب کی بار کون بازی جیت لیجاتا ہے۔

ہاکی:۔ تیسرا ایشیا کپ ٹورنامنٹ بیس دسمبر

باقی صفحہ پر

• نرینہ اولاد سے محروم
• بے اولاد
• اٹھرا۔ سوکھا، گرمی، گیس
کا
علاج کرنے والے

سنہ ۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ پوسٹ بکس نمبر ۱۹۰

زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
ابن
حکیم نظام جان
فون ۷۴۸۴۴ / ۷۶۴۹۷ ۔ ۴۳۱ ، ۴۳۱

برانچیں:
ربوہ: اقصیٰ چوک نزد لیٹر بکس
ملتان: نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالر والہ؛ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی: محمود آباد نمبر ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ
خواتین کیلئے انتظام کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواستِ دعا

• مکرم میجر مظفر علی صاحب سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں داخل ہیں۔ انہیں گردوں اور سانس کی تکلیف ہے۔

• مکرم بشارت احمد صاحب لاہور کی والدہ صاحبہ کی طبیعت خراب ہے۔

• مکرم محمد یعقوب صاحب دوالمیال کی نواسی راحیلہ تبسم کو بخار اور گلے میں سوزش کی تکلیف ہے۔

• محترمہ بیگم مبارک احمد صاحب صدر لجنہ حلقہ گلشن اقبال کراچی کی بیٹی عزیزہ سدرہ صاحبہ جن کی ٹانگ میں فریکچر ہوگیا تھا اب پہلے سے بہتر ہیں۔

احباب جماعت ان سب کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔

سانحۂ ارتحال

• مکرم ملک منور احمد صاحب اعجاز ابن مکرم مبشر احمد صاحب فیصل آباد جن کی وفات عین جوانی کے عالم میں جرمنی میں ایک حادثہ میں مورخہ یکم دسمبر ۱۹۸۹ء کو ہوئی تھی ان کا جسد خاکی مورخہ ۱۱ دسمبر کو ربوہ لایا گیا اور بیت المبارک میں بعد نماز عشاء مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جسمیں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے دُعا کروائی۔ مکرم منور احمد صاحب بہت ہی مخلص نوجوان تھے۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے اور کئی روز انہیں اسیر راہ مولیٰ رہنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ انکے چچا مکرم لطیف سرور صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ضلع شیخوپورہ اور ماموں مکرم ملک محمد یونس صاحب (ریٹائرڈ ایس پی) زعیم اعلیٰ انصار اللہ اسلام آباد ہیں۔

احباب دُعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے انکی والدہ کے لئے بالخصوص دُعا کی درخواست ہے جن کا یہ اکلوتا بیٹا تھا۔

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قدر کیا پتھر کی لعلِ بے بہا کے سامنے

بقیہ: زدوکوب

۱۵ منٹ تک جاری رہا۔ اسی اثناء میں اتفاق سے دو کار سوار افراد آگئے۔ انہوں نے قاسم محمد کو ان شرپسندوں کے چنگل سے بڑی مشکل سے چھڑایا اور کار میں بٹھا کر انہیں خوشاب پہنچایا۔

ناظر امور عامہ

بقیہ: مقدمہ

الزام قائم کیا گیا ہے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب۔ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ۔

مکرم میجر حمید احمد کلیم صاحب۔ ناظم جائیداد۔

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب۔ نائب ناظر ضیافت۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب۔ صدر و وکیلِ اعلیٰ مجلس تحریک جدید۔

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور عامہ۔

مکرم محمد ابراہیم صاحب۔

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب۔ ناظر اصلاح و ارشاد۔

محترم سید محمود احمد صاحب ناصر۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ و وکیل التصنیف۔

محترم حکیم خورشید احمد صاحب۔ صدر عمومی۔

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (مقامی)۔

مکرم صاحبزادہ مرزا عبد الصمد صاحب۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ

محترم ڈاکٹر عمر الدین سدھو صاحب۔ سابق ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ۔

ان احباب کے خلاف جو ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس کا متعلقہ حصہ ذیل میں درج ہے

"درخواست بامضمون ذیل بخدمت جناب ایس۔ ایچ۔ او صاحب تھانہ ربوہ

جناب عالی گذارش ہے کہ ربوہ کے مسمیان ۱۔ محمد اسلم شاد منگلا ۲۔ مرزا منصور احمد ۳۔ میجر حمید اللہ کلیم ۴۔ ملک منصور احمد جاوید ۵۔ چوہدری حمید اللہ ۶۔ مرزا خورشید احمد ۷۔ محمد ابراہیم ۸۔ سلطان محمود انور ۹۔ میر محمود احمد ناصر ۱۰۔ حکیم خورشید احمد ۱۱۔ مرزا غلام احمد ۱۲۔ مرزا عبد الصمد احمد ۱۳۔ چوہدری عمر دین نے اپنی عبادت گاہوں اور رہائشی مکانات پر کلمہ طیبہ قرآنی آیات لکھا ہوا ہے۔ جو کہ زیر دفعہ ۲۹۸ تعزیرات پاکستان کے مرتکب ہیں۔ لہٰذا ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جاوے میرے علاوہ مسمیان حافظ محمد یوسف مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن ربوہ اور مولوی اللہ یار ارشد مسجد احرار کوٹ وسایا نے دیکھا۔ اس سے انہوں نے اپنے آپکو مسلمان ظاہر کیا اور مسلمانوں کے جذبات مجروح کئے

العارض مولانا خدا بخش خطیب مسجد محمدیہ ریلوے اسٹیشن ربوہ دستخط اردو
۱۸ دسمبر ۱۹۸۹ء

کارروائی پولیس۔ بروئے درخواست صورت جرم ۲۹۸/c پائی جاکر برائے قائمی مقدمہ ارسال ہے۔ بعد اندراج مقدمہ انچارج چوکی ربوہ تفتیش کرے دستخط انگریزی محمد عاشق SHO/ صاحب تھانہ ربوہ

(نقل مطابق اصل)

بقیہ: کھیل اور کھلاڑی

سے بھارت کے دارالحکومت دہلی میں شروع ہو رہا ہے جو ۲۸ دسمبر تک جاری رہے گا۔ ایشیا کپ کیلئے پاکستان کی سترہ رکنی ٹیم شاہد علی خان، منصور احمد، قاضی محب (کپتان) خالد بشیر، رانا مجاہد، انجم سعید، فرحت خان، خواجہ شہباز احمد (نائب کپتان)، زاہد شریف، وسیم فیروز اور محمود حسین پر مشتمل ہے ٹیم کے مینجر اصلاح الدین چیف کوچ منظور الحسن اور کوچ ریاض احمد ہیں۔ اس ٹیم نے حال ہی میں انگلینڈ اور جاپان کے خلاف نیشنل بنک ٹرافی ٹیسٹ سیریز کھیل کر ٹریننگ حاصل کی ہے اور بظاہر ٹیم بالکل فٹ نظر آتی ہے۔ قارئین سے آئندہ شمارے میں بھارت میں ہونے والے میچوں کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

فوٹو ٹائم سٹوڈیو گولبازار
• تقریبات کی معیاری فوٹوگرافی • پولارائیڈ پاسپورٹ سائز فوٹوز • کاغذات کی اعلیٰ فوٹوسٹیٹ کیلئے تشریف لائیں
فون: ۷۳۶ (پروپرائٹر عطاء المنان) ربوہ

قدیمی، اولین، شہرہ آفاق
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷
برانچیں
• کراچی: فون ۱۳۲۵۱
• لاہور: 1-D-3 گلشن راوی
• ملتان: چوک جان محمد معصوم شاہ روڈ
• منڈی بہاؤالدین: بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
• رحیم یار خان: فون نمبر ۴۷۹۹
• ربوہ: اقصیٰ چوک کالج روڈ فون نمبر ۵۵۸

کمزوری نظر کورس — EYE SIGHT COURSE — ۴۰ روزہ کورس قیمت ۷۵/-
کمزوری نظر دور کورس — MYOPIA COURSE — ۴۰ روزہ کورس قیمت ۷۵/-
کمزوری نظر مطالعہ کورس — READING EYESIGHT COURSE — ۴۰ روزہ کورس قیمت ۷۵/-
بھینگاپن کورس — SQUINT COURSE — ۴۰ روزہ کورس قیمت ۷۵/-
دو نظری کورس — DIPLOPIA COURSE — ۴۰ روزہ کورس قیمت ۷۵/-
آنکھوں کے متعلق تفصیلی لٹریچر ۳/- کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔
(ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی)
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی گولبازار ربوہ
فون سیلز ۷۷۱، کلینک ۶۰۶، رہائش ڈاکٹرز ۷۰۶

مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
پوسٹ بکس نمبر ۶ فون: ۶۳۴
NASIR ناصر
دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ
قابل اعتماد
اصولی علاج کیلئے
بیرونی مریض فہرست ادویہ و فارم تشخیص و تجویز خط لکھ کر طلب فرمائیں

ربوہ میں آپکے جیولرز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام
عقب جمال بیکری ربوہ
فون دکان: ۵۵۰ رہائش ۷۴۹

اشتہارات کے بارے میں ایک ضروری گزارش

ادارہ الفضل اپنے قارئین کے لئے مشتہرین کے اشتہارات شائع کرتا ہے لیکن یہ امر احباب کو پوری توجہ سے نوٹ فرما لینا چاہیئے کہ الفضل میں اشتہار کی اشاعت ہرگز کسی کی ضمانت نہیں۔ اصولی طور پر اخبارات میں جو اشتہارات شائع ہوتے ہیں ادارہ ان کا کبھی بھی ذمہ دار نہیں ہوتا۔ جملہ احباب اپنے کاروباری معاملات اپنی سمجھ بوجھ اور صوابدید پر طے فرمایا کریں۔

(مینیجر الفضل)

معیاری بیکری کا نام
رحمن بیکرز
اقصیٰ روڈ ربوہ فون ۳۳۰
تقریبات کے لئے آرڈر پر بھی مال تیار کیا جاتا ہے۔

تریاقِ سل — سل دق جیسے موذی مرض اور لاعلاج کھانسی کیلئے
شربت خانہ ساز — کھانسی، دمہ اور امراض سینہ والی نزلہ کے لیے مفید شربت
اکسیر سعال (کیپسول) — کھانسی نزلہ اور کیرے کیلئے ازحد مفید
امساکی — مردانہ طاقت کی مشہور عالم دوا
معجون مقوی رحم — کمزوری رحم، ورم رحم کو دور کرتا ہے
معجون فوفل — سیلان الرحم کی تکلیف سے بچانے والی دوا
خدمت میں پیش پیش — جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون ۶۵۹

فری ڈسپنسری
اوقات کار: شام ۴½ تا ۸½
شیخ رحمت اللہ میموریل فری ڈسپنسری
نزد آخری سٹاپ سانده کلاں افضال روڈ۔ لاہور

Domestic Electronics Corporation
IMPORTERS - EXPORTERS - INDENTORS - BUSINESS EXPERTS - ADVISERS
خوشخبری
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ہمارے ادارہ نے سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد بیرونِ ملک سے تجارتی روابط مستحکم کر کے گھریلو برقی آلات اور فاضل پرزہ جات کی درآمد کا فوری اور ارزاں قیمت پر انتظام کیا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی میں
سیکورٹی الارم برائے تحفظ رہائش گاہ اور کار چوری کے سدباب کے لئے مع ریموٹ کنٹرول درآمد کئے ہیں نیز دفاتر اور سیکرٹریٹ کیلئے DICTATING MACHINES پہلی بار پاکستان میں متعارف کرائی جا رہی ہیں۔ احباب کے لئے خاص رعایت ہوگی۔
بذریعہ ڈاک یا ٹیلیفون ۲۲۱۰۸۳ سے رابطہ فرمائیں
ایم۔ ایم۔ احمد خان ایاز
مینجنگ ڈائریکٹر
ڈومیسٹک الیکٹرونکس کارپوریشن
کوٹھالیہ بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ ۲۔ میکلوڈ روڈ لاہور
TEL: 221083
CABLE: "DOMESTICS" LHR
FAX: (042) 304639
ٹیلیکس: ۴۴۹۴۲، ۴۴۹۴۴، ۴۴۶۷۹
CTOLH PAK Atn 152

ہمارا نصب العین۔ بہتر اور بے لوث خدمت ربوہ اور گردونواح میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ
پراپرٹی ہوم اینڈ پراپرٹی سنٹر
کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: نعیم الرحمن ضیاء، عزیز احمد خان
فون: دفتر ۶۵۸، گھر ۴۱۴

ھوالشافی
جدید یونانی طریقہ علاج کا مرکز
الیاس دواخانہ
حکیم الیاس احمد رجسٹرڈ طبی کونسل پاکستان
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
ہر قسم کے پیچیدہ امراض کے علاج کیلئے تشریف لائیں مستورات کیلئے معائنہ کا معقول انتظام ہے نیز ہر قسم کی دیسی ادویات بھی دستیاب ہیں۔

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ، قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

تریاق اٹھراء — اٹھراء کے علاج کیلئے مشہور عالم گولیاں قیمت مکمل کورس ۔/۶۰
نورِ نظر — اولادِ نرینہ کیلئے تجربہ شدہ گولیاں قیمت مکمل کورس ۔/۳۰۰
زدجام عشق — موتی و کستوری والا نمبر ۱ مکمل کورس ۔/۳۶۰
اکسیر معدہ — ہاضمہ کی اصلاح کیلئے لذیذ اور مفید چورن قیمت ۔/۵، ۔/۱۰، ۔/۲۰
قندِ شفاء — نزلہ، زکام کھانسی کے لئے مفید اور آسان جوشاندہ قیمت فی ڈبی ۔/۷
خورشید یونانی دواخانہ
فون دکان ۵۳۸ رہائش ۳۳۸ گولبازار ربوہ